السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے، اس کے غسل کا خاص اہتمام کیا جات ہے اور میت کو قبرستان لے جانے سے پہلے لوگ میت کےلیے دعا کرتے ہیں اور قبر کے پاس جنازہ پڑھا جاتا ہے جنازہ پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو لوگ پھر میت کےلیے دعا کرتے ہیں اور میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ جب قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہیں اور اچھی طرح ٹھیک کر دی جاتی ہے اور اس پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور قرآن کی کوئی سورت پڑھی جاتی ہے پھر آخر میں لوگ تیسری بار دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ امور درست ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دیتے یا کفن پہناتے وقت یا کسی بھی دوسرے وقت میں میت کےلیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعا سے میت کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر دعا اجتماعی طور پر اور ہاتھ اٹھا کر ہو تو یہ بدعت ہے۔ ہماری معلوماتa کے مطابق شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ البتہ دفن کے بعد افرادیاجماعت کا دعا کرنا مشروع ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر پر رکتے اور کہتے:

((اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَاسْأَلُوا لَهُ التَّثْبِيتَ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ))

''اپنے بھائی کےلیے دعا کرو اور اس کے لے (اللہ تعالیٰ سے) ثابت قدمی کا سوال کرو، اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ